عرب وعجم کی زبانوں میں لب ولہجہ کے اختلاف کی بنیاد پر ایک زبردست فتنہ بپا ہوا، ہر قبیلہ اپنے مخصوص لب ولہجہ میں قرآن کی قرأت پر مصر رہا اور دوسرے کی تکفیر کرتا رہا۔ حقیقت یہ ہے کہ لہجوں کے اختلاف کی بنیاد پر ایک دوسرے کی تکفیر کا واقعہ کسی بڑے فتنہ کا پیش خیمہ بن سکتا تھا۔ یہ صورت حال دیکھ کر صحابہ کرام سے مشاورت کے بعد، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تمام مسلمانوں کو ہمیشہ کے لیے ایک ہی لہجہ اور تلفظ میں قرآن کی تلاوت پر متفق کرنے کے لیے اس نسخہ کی نقل کرائی جو عہد صدیقی میں تیار ہوا تھا۔ اس نسخہ کی کتابت کے دوران لہجہ اور تلفظ وہی اختیار کیا گیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تلفظ اور لہجہ تھا، اس نسخہ کی نقول تیار کر کے مختلف صوبوں میں بھیج کر سرکاری فرمان جاری کر دیا گیا کہ اپنے اپنے قبائلی لہجوں میں تحریر کردہ قرآنی نسخے حکومت کے حوالہ کر دیئے جائیں تاکہ انہیں نسیا منسیا کر دیا جائے، سو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا کارنامہ یہ ہے کہ انھوں نے کتابت کی حد تک لب ولہجہ اور تلفظ کے جھگڑوں کا خاتمہ کر دیا، اس اعتبار سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ''جامع القرآن'' نہیں بلکہ حقیقت میں ''جامع الناس علی مصحف واحد'' تھے۔

بہر حال جمع وتدوین قرآن کے حوالہ سے یہاں ایک مشہور عام تاریخی فروگذاشت کی اصلاح مقصود تھی، ابھی حال ہی میں مولانا مناظر احسن گیلانی مرحوم کی ''تدوین قرآن'' چھپ کر آ گئی ہے، اس موضوع پہ ایک نہایت وقیع کتاب ہے۔

۴۔ خدا، مذہب اور جدید سائنس۔ مصنف: مولانا ثناء اللہ شجاع آبادی، ناشر: دار الکتاب، کتاب مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار لاہور، کراچی، سائز: ۲۳×۳۶=۱۶، صفحات: ۲۳۸، قیمت: ۱۲۵ روپے

کس قدر بدبختی ہے کہ مظاہر قدرت کے مشاہدہ سے خالق کائنات کے وجود اور قادر مطلق کی وحدانیت کا عقیدہ جتنا پختہ اور راسخ ہونا چاہیے تھا، زمین وآسمان کے اس فضائے بسیط میں، قدرت کے حیران کن کرشموں کی یافت اور قدرت کی صناعی کے بے شمار جلوے دیکھنے کے باوجود نامور سائنس دانوں نے تصور خدا سے نہ صرف انکار کیا بلکہ دعوائے انکار پر بھونڈے اور بے بنیاد دلائل وبراہین بھی قائم کیے۔ حقیقت یہ ہے کہ سائنس اور اس کے نتیجہ میں ہونے والی حیران کن ایجادات واختراعات سے بجائے خود اس کارخانہ ہستی کے چلانے والے کے وجود پر غیر متزلزل تصور دل میں پیدا ہونا چاہیے۔

مولانا ثناء اللہ شجاع آبادی کئی کتابوں کے مؤلف ہیں، زیر نظر کتاب میں انھوں نے دلائل سے ثابت کیا ہے کہ سائنس اپنی ایجادات اور انکشافات کی روشنی میں کیسے یہ ثابت کرتی ہے کہ اس کائنات میں ضرور ایک ہستی موجود ہے اور تمام موجودات، زمین وآسمان سورج چاند ستارے اور بر وبحر اور الغرض ہر مخلوق کے پیچھے ایک عظیم ہستی کے دست قدرت کی کارفرمائی ہے۔

☆☆☆